حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی مشہور تصنیف

انفاس العارفین

مترجم

علامہ حکیم محمد اصغر اظہر فاروقی

نوری بک ڈپو داتا دربار ○ لاہور

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

انفاس العارفین

نوری بک ڈپو لاہور

انفاس العارفین

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

نوری بک ڈپو۔ لاہور

— تقدیم —

راجہ رشید محمود ایم اے ماہر مضمون اردو
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ۔

— ترتیب و ترجمہ —

حضرت علامہ حکیم محمد اصغر اطہر فاروقی مدظلہ العالی

ناشر و تاجر
نوری بک ڈپو لاہور
آر۔ آر پرنٹرز لاہور

مرکزی دفتر: معصوم منزل۔ اسلام گنج۔ لاہور
مرکز فروخت: بازار داتا صاحب۔ لاہور

ان کے ہمراہ ان کے گھر آیا پگڑی اُتار کر پاؤں میں رکھ دی اور اظہار عقیدت کیا۔ حضرت والا نے فرمایا شرط یہ ہے کہ چند روز ہمارے ساتھ مجلس کرو، تاکہ ہمیں پہچان سکو اور تمام قصہ بیان کر دیا۔ اور بیعت و تلقین سے مشرف فرمایا۔ اس کے بعد دکن چلا گیا اور پھر واپس نہیں آیا۔

حضرت والا سے اجمالاً اور دوسرے احباب سے تفصیلاً سنا کہ علی خوانی، قصبہ خورف کا صحیح العقیدہ سنی تھا۔ اس نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو خواب میں دیکھا کہ وہ فرماتے ہیں تمہارا پیر دہلی میں ہے اور حضرت والا کی شکل انہیں دکھائی۔ ایک مدت کے بعد کسی کام دہلی آیا۔ ایک مدت تک اس کی ملاقات نہ ہو سکی۔ اس کے بعد محمد افضل ساکن پھلواری سے حضرت والا کا نام اور بعض اوصاف سُنے۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت اور تلقین سے سرفراز ہوا۔ بعض اوقات وجد میں آجاتا۔ اور اس کا چہرہ سُرخ ہو جاتا اور کہتا۔

ایک مرتبہ حضرت والا قصبہ پھلت میں تھے گرمیٔ شوق سے زاد راہ اور سواری اور راستہ معلوم کئے بغیر ہی اس طرف چل دیئے اور شوق کی راہ نمائی میں آملے۔

حضرت والا سے اجمالاً اور بعض دوستوں سے تفصیلاً سنا ہے کہ سہارن پور میں صوفی نامی ایک شخص تھا جس نے عالم جوانی میں ایک صاحب کشف بزرگ سے ملاقات کی۔ اس نے کہا کہ تمہاری بیعت فلاں شکل و ہیئت اور نام پر موقوف ہے۔ وعظ کہتا ہے۔ وہ اسی انتظار میں بوڑھا ہو گیا تھا۔ گوناگوں اشغال صوفیہ اور سخت مشقتیں کی ہوئی تھیں۔ آخر کار محمد اسماعیل میرٹھی کی راہنمائی سے حضرت والا کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیعت و تلقین کے شرف سے مشرف ہوا۔ شروع میں اپنی ریاضات شاقہ اور اشغال بیان کرتا تھا۔ حضرت فرماتے آغاز اچھا ہوا ہے انجام بھی انشاء اللہ اچھا ہوگا۔ آخر کار اس نے تربیت حاصل کر لی۔

فرماتے تھے ایک مرتبہ بارش بند گئی۔ لوگوں نے میری طرف رجوع کیا اور دعا کی درخواست کی۔ میں نے دعا کی تو بوندا باندی شروع ہو گئی۔ میں نے کہا بارش کا کھل کر ہونا ہماری دیواروں پر موقوف ہے گویا تدبیر غیب ہماری دیواروں کے گرنے سے احتراز کر رہی ہے پس انہوں نے جلدی سے توڑی اور مٹی لاکر دیواروں کو لیپ دیا۔ اسی وقت خوب زوردار بارش ہوئی۔

فرماتے تھے کہ اکبر آباد میں علی قلی نامی ایک شخص میر ابوالعلی کے متبعین میں سے توجہ و تاثیر